بدولت اس کی مقبولیت دو چند ، سہ چند ہو گئی - اب اردو دنیا میں اس صنف سخن کو صحیح تناظر میں سامنے لانے اور اس کی جہت و ہیئت کو اصلی حالت کے قریب تر کرنے کی کوشش بھی جاپان کی ایک جامعہ (جامعہ دائتو بنکا ، سائتاما) نے کی ہے - وہ اس طور پر کہ جامعہ کراچی کے ایک فاضل استاد کو اپنی جامعہ میں بطور مہمان عالم بلایا ، اپنی جامعہ کے ایک پروفیسر ، ہیرو جی کتاؤکا کو شریک کار مقرر کیا اور ڈیڑھ ماہ تک جاپان میں ہائیکو کی ادبی سرگرمیوں اور روایتوں سے براہ راست واقفیت بڑھانے کا موقع بہم پہنچایا- اس مشترکہ مطالعے کے مقاصد واضح ہیں ، جو بقول ڈاکٹر یونس حسنی یہ ہیں کہ " اردو میں ہائیکو کے تراجم ، طبع زاد ہائیکو اور جاپانی اور اردو روایت کے مقامات اتصال و انفصال کا مطالعہ اس طور پر کیا گیا ہے کہ ہائیکو کی اصل جاپانی روایت اور اردو میں پننے والی غیر ملکی ادبی روایت کے خدوخال واضح ہو جائیں اور دونوں کے امتیازات کی درست تفہیم ہو سکے- آخر میں ہائیکو کی شکل میں اردو میں ہونے والے اس نئے تجربے کے استحکام کے لیے کچھ تجاویز بھی پیش کی گئی ہیں "- کتابیات کے ذیل میں تیرہ اردو اور چھے انگریزی کتابوں کے علاوہ تین اردو رسائل کے نام بھی درج ہیں-

---

۱۲- مجلہ " اوج " کا نعت نمبر: (دو ضخیم جلدیں)

مدیر اعلیٰ : ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی

معاونین : محمد ریاض (مدیر) ، علی احمد (نائب مدیر)

ناشر: گورنمنٹ کالج ، شاہ درہ ، لاہور

ضخامت : جلد اول ۷۲۰ صفحات ، جلد دوم ۷۳۶ صفحات (بڑے سائز کے جملہ ۱۴۵۶ صفحات)

گورنمنٹ کالج لاہور کے بعد ، گورنمنٹ کالج شاہ درہ ، لاہور غالباً دوسرا قابل ذکر اور قابل توجہ ادارہ ہے جس کی اشاعتی سرگرمیوں نے اردو دنیا کی توجہ بخوبی اپنی طرف مبذول کرائی ہے - نعت نمبر کی شکل میں اتنا بہت قابل مطالعہ مواد ایسی عمدہ پیش کش اور حسن ترتیب کے ساتھ شائع ہوا ہے کہ اس کی تحسین کی جانی چاہیے- رسالے کی خوبصورت مشینی کتابت ، اس میں شامل طغرے ، اور مقدس مقامات حجاز کی رنگین تصاویر علمی مواد پر مستزاد-

جلد اول میں پہلے عربی ، فارسی ، اردو نعتوں کا انتخاب ہے ، پھر " قرآن حکیم میں نعت رسولؐ " کے عنوان سے ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی کا ایک طویل مقالہ ہے (ص ۹۸ تا ۱۲۹) - اس کے بعد " نعت چیست ؟" کے نعوان کے تحت معاصر شعراء کی اردو نعتیں آتی ہیں - پھر " نعت : فکر و فن " کے تحت چھے مختصر مقالے ، اور " نگر نگر میں نعت " کے تحت سات مقالے ، " پنجاب

میں نعت " کے تحت تیرہ مقالے شامل ہیں۔ مجموعی طور سے دیکھا جائے تو جلد اول میں ۲۷ مقالات ہیں - اس کے بعد پنجابی نعت کا انتخاب درج ہے - آخر میں ایک ندرت یہ اختیار کی ہے کہ ۱۳۷ نعت گو شعراء کے ساتھ قلمی مذاکرہ درج کیا ہے - اس ذیل میں پہلے ہر شاعر کا مختصر تعارف پیش کیا ہے ، اس کے بعد اس شاعر کی نعت گوئی سے متعلق سوال نامے کے ذریعے حاصل شدہ جوابات درج ہیں - اس طرح معاصر نعت گو شعراء کے بارے میں ایسی بنیادی معلومات فراہم ہو گئی ہیں جو نعت پر کام کرنے والے اسکالر صاحبان کے لیے مفید اور عام قارئین کے لیے دل چسپ ثابت ہوں گی -

اب ہم دوسری جلد کی طرف آتے ہیں۔ اس میں پرنسپل اور مدیر اعلیٰ کے اداریات ، اور حمدیہ ، نعتیہ کلام کے بعد چھے مقالات نعت سے متعلق چند موضوعات پر ہیں اور سات مقالات میں اردو نعت کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے - عنوانات سے تنوع کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے جو یہ ہیں: نعت میں شمائل و فضائل کا بیان کا بیان ، غیر منقوط نعتیہ شاعری ، نعت میں ذوق آرزو ، نعت میں افتخار کے پہلو ، نعت میں اظہار عجز ، اردو نعت پر قرآنی اثرات ، چند نعتیہ شاہپارے اور علم الاعداد ، صاحب دیوان شاعرات کی نعت گوئی ، نعتیہ شاعری میں سانٹ کی روایت ، میرے بزرگوں کی نعتیہ شاعری اور اردو بارہ ماسے میں نعت رسول۔ اس نثری حصے کے بعد اردو نعت کا انتخاب درج ہے جو میر حسن دہلوی سے لے کر آج کے شعراء تک کے کلام کا احاطہ کرتا ہے۔ اس کے بعد پھر نثری حصہ آتا ہے جس میں چار مقالے عربی نعت گوئی پر اور تین مقالے پنجابی نعت پر ہیں۔ آخری مقالے میں ، جس کے لکھنے والے ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی ہیں ، پنجابی نعت کے موضوع پر رسائل میں چھپنے والے اردو پنجابی مضامین کا اشاریہ بھی شامل ہے۔ پھر پنجابی نعتوں کا انتخاب دیا ہے جس کے آخر میں دو سندھی نعتیں اور ایک بنگلہ نعت مع اردو ترجمہ درج ہے۔ اس انتخاب کے بعد نعت کی تحقیق اور محققین کے موضوع پر چار مقالے ہیں جن میں اردو نعت کے حوالے سے ڈاکٹر سید رفیع الدین اشفاق اور ڈاکٹر ریاض مجید کو ، برصغیر میں عربی نعت کے حوالے سے ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی کو ، اور پنجابی نعت کے حوالے سے ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی کے تحقیقی کام کو موضوع بنایا گیا ہے - پھر ایک اور مفید کام کتابیات کی شکل میں پاکستان میں مطبوعات حمد و نعت ، سندھی زبان میں کتب نعت اور پنجابی زبان میں کتب نعت کے کوائف کی جمع و ترتیب کا ہے۔

جلد اول میں نعت گویوں سے قلمی مذاکرہ پیش کیا گیا تھا ، جلد دوم میں ۷۴ نعت خوانوں سے قلمی مذاکرہ پیش کیا گیا ہے - اس کے بعد کم و بیش ۱۰۶ شعراء کی اردو نعتیں آتی ہیں۔ پھر تیرہ ایسے مقالے آتے ہیں جو مختلف زبانوں میں نعت سے بحث کرتے ہیں اس ذیل میں چینی ، اندلسی

فارسی ، پنجابی ، سندھی ، بلوچی ، کشمیری ، پشتو ، گوجری ، براہوی ، سرائیکی نعتوں پر قابل لحاظ معلومات یکجا ہو گئی ہیں - آخر کے دو مقالات جدید پشتو ادب میں نعت گوئی اور پاکستان میں انگریزی نعت گوئی پر بھی ہیں - حضرات مرتبین کی محنتوں کا ایک رخ یہ بھی ہے کہ مختلف زبانوں میں لکھی ہوئی نعتوں کا انتخاب بھی درج ہے - اس ذیل میں جرمن ، فرانسیسی ، انگلش ، عربی ، بہاری ، کردی ، گجراتی ، مارواڑی ، گوجری ، بلوچی ، براہوی ، میواتی ، ہندی ، سرائیکی ، کشمیری ، ہندکو ، بنگالی ، پشتو اور سندھی زبانیں آتی ہیں - نعت خوانی اور نعت خوانوں پر بھی تین مقالات شامل اشاعت ہیں - ایک حصے میں ہندو نعت گو حضرات کے نعتیہ کلام کا انتخاب بھی شامل ہے آخر میں مطالعات نعت کے تحت پانچ مقالات شامل ہیں - ان کے موضوعات بھی پر کشش ہیں - موضوعات یہ ہیں : اردو میں مطالعات نعت ، پاکستان میں نعت نمبروں کی روایت ، ماہنامہ شام و سحر کے نعت نمبر ، ماہنامہ نعت کے خاص نمبر اور ماہنامہ حمد و نعت کراچی-

الحاصل ، جلد اول کی طرح جلد دوم بھی عمدہ ترتیب کے ساتھ اپنے موضوع پر محنت اور کوشش سے جمع کیا ہوا قابل مطالعہ ، مفید اور پر از معلومات مواد پیش کرتی ہے- ادارے کے پرنسپل پروفیسر میاں مقبول احمد ، مدیر اعلیٰ ڈاکٹر آفتاب احمد نقوی اور ان کے معاونین کو اس ضخیم اور عمدہ پیش کش پر مبارک باد پیش کی جاتی ہے-

----